Press Release
For immediate Release
November 10, 2016

SECP taking action to protect investors amid surge in market activity

ISLAMABAD, November 10: In order to protect investors from market abuse in the wake of a surge in stock market activity, the surveillance team of Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) is actively monitoring trading activity at the Pakistan Stock Exchange (PSX). Mr. Zafar Hijazi, the SECP chairman, has directed the surveillance and enforcement teams to take strict action against all those involved in market manipulation and to expedite the implementation of the following measures.

First, listed companies experiencing unusual trading activity are being directed to issue clarifications regarding movements in the price or volume of their shares under Section 97 of Securities Act, 2015. Investors are advised to exercise great caution before investing in the shares of a company that has no explanation for a surge in its stock price or traded volume.

Second, the SECP has approached the FIA to take action against those who are spreading rumours through social media. The SECP has shared complete information of some individuals who have been engaged in such malicious activities on social media, most notably on Facebook. The FIA has been requested to take all necessary actions, including blocking of these Facebook accounts and to take cognizance of such activities under cybercrime laws.

Third, ongoing inspections of a number of brokerage houses by the SECP staff to check segregation of client cash and shares are to be completed within a week. Investors are cautioned that in their own best interest, they should regularly monitor the safe custody of their shares in the sub-accounts maintained by their stock brokers. Further, inspections against alleged provision of illegal in-house *badla* financing are being fast tracked.

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254

Chairman Hijazi emphasized that individual investors should preferably invest through mutual funds, which provide a safe and profitable avenue for investing in the stock market. Investors should avoid leveraged speculation in stocks based on rumours as it will likely result in large losses.

The SECP chairman has directed the SECP officers to consider revising the criteria that determines which shares can be pledged by the stock brokers to the clearinghouse as margin against exposure. The revised criteria shall ensure that shares of economically weak companies that are facing a speculative surge in trading activity will not be eligible as margin. In case of a market reversal, shares of economically weak companies are far more likely to face dramatic drops resulting in large losses and panic among investors.

سٹاک مارکیٹ سرمایہ کاروں کے تحفظ کے لئے ایس ای سی پی کی کارروائی

اسلام آباد، ۱۰ نومبر: سٹاک مارکیٹ میں غیر معمولی اضافے سے پیدا ہونے والے ممکنہ خطرات سے سرمایہ کاروں کو بچانے کے لئے سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) کی سرویلنس ٹیم فعال انداز میں پاکستان سٹاک ایکسچینج (پی ایس ایکس) کی تجارتی سرگرمیوں کا جائزہ لے رہی ہے۔ چیئرمین، ایس ای سی پی جناب ظفر حجازی نے سرویلنس اور انفورسمنٹ ٹیموں کو ہدایات جاری کی ہیں کہ مارکیٹ کی ساز باز میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اور حسب ذیل اقدامات کا نفاذ جلد از جلد کیا جائے۔

اول، وہ لسٹڈ کمپنیاں جنہیں غیر معمولی تجارتی سرگرمیوں کا سامنا ہو انہیں ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ سکیورٹیز ایکٹ ۲۰۱۵ کی دفعہ ۹۷ کے تحت اپنے حصص کی قیمتوں اور مقدار میں تبدیلی کے حوالے سے وضاحت جاری کریں۔ سرمایہ کاروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ کسی ایسی کمپنی کے حصص میں سرمایہ کاری کرنے میں احتیاط برتیں جن کے حصص کی قیمت یا مقدار میں اضافے کی کوئی وجہ نہ ہو۔

دوم، ایس ای سی پی نے ایف آئی اے سے رابطہ کیا ہے کہ وہ ان کے خلاف کارروائی کریں جو سوشل میڈیا کے ذریعے افواہیں پھیلا رہے ہیں۔ ایس ای سی پی نے انہیں چند ایسے افراد کی معلومات بھی دی جو ایسی حرکتوں میں ملوث ہیں اور خاص طور پر فیس بک کا استعمال کرتے ہیں۔

ایف آئی اے سے درخواست کی گئی کہ وہ سائبر کرائم قوانین کے تحت ایسی سرگرمیوں میں ملوث افراد کے خلاف تمام اقدامات کریں جس میں فیس بک پر ان کے اکاؤنٹس بلاک کرنا بھی شامل ہے۔ سوم، ایس ای سی پی کے عملے کی جانب سے کئی بروکریج ہاؤسز کی بھی تفتیش جاری ہے جس کے ذریعے صارفین کی رقوم اور حصص کو ایک ہفتے میں علیحدہ علیحدہ کر دیا جائے گا۔ سرمایہ کاروں کو تنبیہ کی جاتی ہے کہ اپنے بہترین مفاد میں وہ سٹاک بروکرز کی جانب سے قائم کئے گئے ضمنی اکاؤنٹس میں اپنے حصص کی باقاعدہ نگرانی کریں۔ مزید یہ کہ مبینہ غیر قانونی اندرونی "بدلہ فنانسنگ" کی فراہمی کے خلاف تفتیش میں بھی تیزی لائی جا رہی ہے۔

جناب ظفر حجازی نے انفرادی سرمایہ کاروں کو زور دیا کہ وہ میوچل فنڈز کے ذریعے سرمایہ کاری کریں جو سٹاک ایکسچینج میں محفوظ اور منافع بخش سرمایہ کاری کے راستے فراہم کرتے ہیں۔ سرمایہ کاروں کو افواہوں پر مبنی قیاس آرائیوں سے اجتناب کرنا چاہیئے جو بڑے نقصانات کا سرچشمہ ہیں۔

حجازی صاحب نے ایس ای سی پی کے افسران کو کہا کہ وہ کلیئرنگ ہاوسز کے پاس سٹاک بروکرز کے پاس ایسپوژر کے خلاف بطور مارجن رکھے گئے حصص کے تعین کے معیار میں تبدیلی لائیں۔ یہ معیار اس بات کو یقینی بنائے گا کہ معاشی طور پر کمزور کمپنیوں کی تجارتی سرگرمیوں میں حصص بطور مارجن قابل قبول نہیں ہوں گے جن کی قیمتوں میں سٹہ بازی سے اضافہ ہوا ہو۔ مارکیٹ پلٹنے کی صورت میں معاشی طور پر کمزور کمپنیوں کے حصص کی قدر میں اچانک شدید کمی آتی ہے جس کے باعث سرمایہ کاروں کو بڑا نقصان اٹھانا پڑتا ہے اور تمام سرمایہ کاروں میں خوف کی صورت طاری ہو جاتی ہے۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254